مائمن خبریں

نمبر 27_21، ستمبر 2014

"خداکی عجیب وغریب اور خوبصورت حضوری کا احساس!"

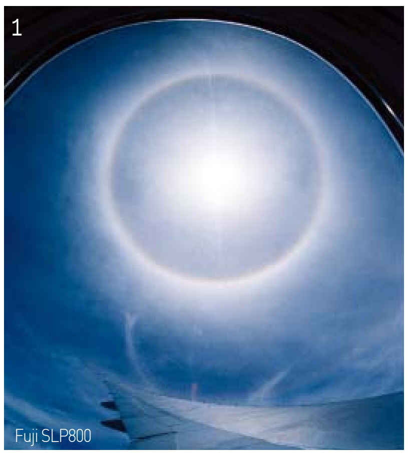
1
Fuji SLP800

2
Nikon D2X, Fisheye 10.5mm, 1/250, f/11, ISO 100

3
Nikon D2X, Fisheye 10.5mm, 1/1000, f/13, ISO 200

بائبل مقدس میں ایک قوسِ قزح کا ذکر آتا ہے جو نوح کے دور میں پانی کے طوفان کے بعد ظاہر ہوئی تھی ۔پیدایش ۹:۱۳ میں درج ہے کہ ،"میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہو گی۔" یہ خدا کا وعدہ تھا کہ وہ اب کبھی زمین کو پانی کے طوفان سے برباد نہیں کرے گا۔ مزید یہ کہ یہ اُس خدا کے کاموں کو ظاہر کرتی ہے جو روح ہے جس کے کام مادی عالم میں بھی ظاہر ہو سکتے ہیں اور خدا اپنے منصوبہ کے مطابق مادی دنیا کے تمام کام چلائے گا۔

یہ کہنا کہ،"...جو اُس پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے" (مکاشفہ ۳:۴) ہمیں یہ بتاتا ہے کہ خدا کے تخت کے گرد ایک دھنک ہے ۔ خدا دنیا اور اپنے درمیان عہد کے نشان کے طور پر ایسی دھنکیں دکھاتا ہے جس طرح لوگ کسی وعدے کی ضمانت کے طور پر کوئی نشان دکھاتے ہیں ۔ لہٰذا، جب عجیب و غریب اور غیر معمولی دھنک سائنسی علوم، انسانی حکمت کی وضاحتوں سے بھی بعید اور بالاتر ہو کر ظاہر ہوتی ہے تو اس کے ظاہر ہونے کی معنویت پر غور کرنا چاہئے۔

بارش کے بعد ظاہر ہونے والی عمومی دھنک سے مختلف

دھنک آنکھ سے نظر آنے والا ایک عجیب نظارہ ہے جو ہوا میں بارش کے پانی کے ذرات اور بخارات میں سے ہو کر آر پار نکلنے والی روشنی کے انعکاس کی وجہ سے آسمان پر قوس کی شکل میں بنتا اور دکھائی دیتا ہے ۔سورج کی روشنی کی وجہ سے بننے والی دھنک ہمیشہ آسمان کے اُس حصہ پر ظاہر ہوتی ہے جو سورج کے سامنے کی طرف ہو۔ رواں برسوں میں ہوا کی آلودگی کی وجہ سے جنوبی کوریا میں دھنک شاذ و نادر ہی نظر آتی ہے۔

تاہم ، دھنک مائمن چرچ کی ذیلی شاخوں کے علاوہ مرکزی چرچ میں اور کوریا سے باہر بھی چند واقعات کے دوران اکثر نظر آجاتی ہے اور کئی بیرونی تقریبات کے دوران بھی جن میں موسمِ گرماں کی ریٹریٹ اور مشنری دورے وغیرہ شامل ہیں اور ۱۵ مئی ۱۹۹۸ء کو انہوں نے سورج کے چوگرد گھومتی ہوئی دھنک پہلی بار دیکھی تھی۔

سورج کے گرد گھومتی ہوئی دھنک اور کئی غیر معمولی دھنکیں

اگست ۲۰۰۰ء میں خدا نے مائمن چرچ کو چار رُخی دھنک دکھائی جس میں سورج اس کے مرکز میں تھا۔ جب خدا گھومتی ہوئی دھنک دکھائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ‘میں اور تُم اور تمہارے لوگ جو اس زمین پر ہیں ۔ اس کے علاوہ اس کا اشارہ اس بات کی طرف ہوتا ہے کہ خدا ہمیں اپنے فرزند بنانے کا وعدہ کرتا ہے اور ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ اُس کے ساتھ اُس کے منصوبوں میں شریک ہوں ۔دوہرے دائروں والی دھنکیں اور تہرے دائروں والی دھنکیں ظاہر کرتی ہیں کہ آسمان کو آگے کچھ آسمانوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔دوہرے دائرے کی دھنک دوسرے آسمان میں سے دیکھی جاسکتی ہیں اور تہرے دائروں والی دھنک تیرے آسمان میں سے دیکھی جا سکتی ہے ۔دوسرے الفاظ میں، جب پہلے، دوسرے اور تیسرے آسمان کی دھنک بیک وقت ایک دوسرے کے اوپر دیکھی جائیں تو ہمارے آنکھوں میں تین دائروں والی ایک دھنک ظاہر ہو گی ۔چار دائروں والی دھنک اُس وقت ظاہر ہوتی ہے جب خدا چوتھے آسمان کو کھول دیتا ہے جہاں ازلی خدا خود موجود ہے۔

دائروں والی دھنک جو اپریل ۲۰۰۳ء کے مشنری سفر کے دوران ظاہر ہوئی تھی اس کا مطلب یہ تھا کہ اِسی جگہ پر خدا باپ کی جگہ کے طور پر سب کچھ حاصل ہو جائے گا ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ سب کام خدائے ثالوث کے کہنے کے مطابق ہو جائیں گے (تصویر:۱)۔

ڈی آر کانگو یونائیٹڈ کروسیڈ ۲۰۰۶ء کے لئے ڈی آر کانگو کے فضائی سفر کے دوران ایک نئی قسم کی دھنک نے جہاز سے باہر آسمان کو سجا دیا (تصویر:۲)۔ دائرے والی ایک دھنک ظاہر ہوئی اور قوس کی شکل والی دھنک اس کے اوپر ظاہر ہوئی ۔دونوں طرف سے اور دھنک کے نیچے کی طرف سے چکا چوند روشنی نکل رہی تھی۔

دائرے کی شکل کی دھنک کا مطلب ہے وہ وعدہ جس کی تکمیل ہو گی

اپریل ۲۰۱۰ء میں چھلّیکی شکل کی ایک دھنک چرچ کی صلیب والی مینار کے اوپر ظاہر ہوئی جس نے چرچ کے اراکان کو اور ارد گرد رہائشیوں کو حیران کر دیا۔ دائرے کی شکل میں ایک دھنک سورج کے قریب سے گزری جس سے سورج ایسے نظر آنے لگا جیسے انگوٹھی میں کوئی پتھر جڑا ہو اور چھلے جیسی ایک اور دھنک سورج کے چوگرد چکر لگا رہی تھی (تصویر :۳)۔ یہ پاک انجیل کے وسیلہ سے خدا کی پیش انتظامی کی تکمیل کا نشان تھا جو دنیا کے دور دراز علاقوں تک پہنچائی جا رہی ہے اور خدا کے ارادوں کی تکمیل ہو رہی ہے جو نے زمین کے اخیر زمانہ کے لئے تشکیل دیئے تھے جن میں کنعان کی عبادت گاہ اور عظیم عبادت گاہ شامل ہے۔

۲۰۱۱ء میں ایک بہت ہی نفیس دھنک موآن میٹھے پانی کے مقام پر ظاہر ہوئی (تصویر:۴)۔ سورج کے گرد دائرے والی ایک دھنک تھی، پروں جیسی ایک دھنک دونوں طرف ہیرے کی مانند تھی، نیم دائرہ والی ایک دھنک اُن کے چوگرد گھوم رہی تھی اور پنکھے جیسی ایک دھنک اُن سب سے اوپر تھی ۔موآن میٹھے پانی کے مقام پر جہاں سمندر کا کڑوا پانی موآن مائمن چرچ جیان نم صوبہ کے مقام پر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے قابلِ نوش میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا جس طرح مارا میں کڑوا پانی میٹھا پانی بن گیا تھا (خروج ۱۵:۲۵)۔

۲۰۱۴ء میں ریورنڈ سُوجِن کے روس میں مشنری دورے کے دوران مشن ٹیم کے ارکان نے مختلف دھنکیں دیکھیں جن میں دوہری، نیک دائرے والی، دائرے والی اور اُفقی دھنک بھی شامل تھی ۔۲۰۱۴ء کی لیڈر شپ کانفرنس کے دوران ۳۰ جون سے ۲ جولائی تک یہ دھنکیں ظاہر ہوتی رہیں اور ارکان کو خدا کی محبت کا احساس دلاتی رہیں جو ہمیشہ مائمن کے ساتھ ہے۔

4
Nikon D80, Fisheye 10.5mm, 1/500, f/11, ISO 200

تربیت پذیر حکمت

"مگر جو حکمت اوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے ۔ پھرملنسار حلیم اور تربیت پذیر ۔ رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی ۔ بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے" (یعقوب ۱۷:۳)۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

جو کوئی اپنے گناہوں اور بدی کو دور کرتا اور صلح کا طلب رہتا ہے وہ حلیمی اور تربیت پذیری کے اچھے پھل لائے گا یہ رحم کا پھل ہے اور اس کا مطلب ہے مناسبت کے ساتھ دوسروں کی فکر کرنا۔ پھر، تربیت پذیر حکمت کا کیا مطلب ہے؟

تربیت پذیری یہ ہے کہ نیکی کی مہک ظاہر کریں اور قول و فعل میں اچھے پھلوں والے دل کی خوبصورتی ظاہر کریں۔ اگر ہمارے دل نیکی اور سچائی سے بھرے ہوں گے تو وہ باتیں جو ہمارے دل سے نکلیں گی وہ بھلی ہوں گی اور ہمارے کام خوبصورت ہوں گے۔ لیکن نیک ہونے کا ملطب ہر وقت نرم اور رحیم ہونا نہیں ہے۔ اس میں قوت اور دلیری کا پہلو بھی پایا جاتا ہے۔ جب دونوں باتیں سچائی کی مناسبت سے درست ہوں تو تربیت پذیر شخص پاک روح کی راہنمائی سے اُس بات کا فیصلہ کرے گا جو خدا کی نظر میں زیادہ پسندیدہ ہے۔ تربیت پذیری کی خصوصیات کو تین درجات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ہر طرح کی صورت حال میں سچائی کو جانچ کر تربیت پذیر شخص امن پیدا کر سکتا اور دوسروں کے ساتھ امن قائم کر سکتا ہے

چونکہ روحانی بھلائی والا دل سچائی سے بھرا ہوتا ہے، اس میں نُور کا اختیار ہوتا ہے کہ تاریکی کو بھگا سکے۔ جب کوئی ایسا شخص جس میں تربیت پذیری ہو، وہ صلاح کاری کرے تو وہ مسئلہ کی جڑ کو بھانپ سکتا ہے اور دوسروں کے دلوں میں تازگی لا سکتا ہے۔ اگر کسی کے ارادے خودغرضی کے ہوں تو وہ اپنے مفاد یا بد خواہی کی وجہ سے چشم پوش ہو جائے گا۔ لیکن اگر ہمارے اندر خود غرضی کا ارادہ نہ ہو تو ہم مسئلہ کے حل کو دیکھ سکیں گے۔ خود غرضی کے ارادے رکھنے کا مطلب ہے اپنی بڑائی کرنا۔ خود غرضی کے ارادے "میری املاک، میرا خاندان، میری شہرت اور اختیار، میرا گھمنڈ، اور میری سہولت" ہی سوچیں گے۔

لوقا ۱۲ باب میں، ایک شخص یسوع کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ اُس کے والدین کی میراث بھائیوں میں برابر تقسیم کر دے۔ اس صورت حال میں یسوع نے اُسے میراث کی تقسیم کے بارے میں تعلیم نہ دی کہ کس طرح بھائیوں کو کتنا کتنا حصہ لینا چاہئے۔ بلکہ اس کی بجائے اُس نے اس سے بھی زیادہ اہم بات سکھانے کی کوشش کی جیسا کہ لوقا ۱۲:۱۵ بابت میں کہا گیا ہے کہ، "خبردار، اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔"

جب تک یہ شخص اپنے لالچ کو دور نہیں کرتا اُس وقت تک اُس کا اپنے بھائیوں کے ساتھ جھگڑا ہوتا رہے گا۔ پس، یسوع نے اُسے اس مسئلہ کا ایک بنیادی حل پیش کر دیا۔ اُس نے اُسے یہ تعلیم دیتے ہوئے روحانی جواب دیا کہ برکت کی حقیقی راہ کیا ہے۔ اگر آپ تربیت پذیری سے اپنے دل میں جھانکیں تو آپ کسی بھی مسئلہ کی جڑ کو بھانپ سکیں گے۔

2۔ تربیت پذیری کا مطلب ہے مشکل حالات میں بھی خود اعتمادی، اور خدا کی مرضی کو سمجھنے میں مستعدی

اگر ہمارے دلوں می تربیت پذیری ہے تو ہمارے اندر کوئی مقابلہ بازی نہیں ہوگی، صرف اچھے وقتوں میں ہی نہیں بلکہ مشکل حالات میں بھی (فلپیوں ۴:۱۱-۱۲)۔ ہم بے دل نہیں ہوں گے اور اِس طرح سے شکوہ نہیں کریں گے کہ "یہ بہت مشکل ہے اور بہت ہی ناگوار ہے۔" ہم ہر کام شکرگزاری اور خوشی کے ساتھ کر سکیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا کا فضل جو ہمارے اندر ہے وہ اُن مشکلات سے بہت بڑا ہے جن کا اُس وقت ہم سامنا کر رہے ہوتے ہیں۔

کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ایسی صورت حال میں مشتعل ہوجاتے اور پریشان ہوجاتے ہیں جب حالات اُن کی مرضی مے مطابق نہ چل رہے ہوں، وہ شکوہ کرتے اور بڑبڑانے لگتے ہیں۔ ہوسکتا ہے وہ اپنے خراب حالات کا موردِ الزام دوسروں کو ٹھہرائیں۔ بہر حال وہ لوگ جن میں تربیت پذیری ہوتی ہے وہ اپنے دلوں کا اطمینان جانے نہیں دیں گے خواہ حالات کیسے ہی کٹھن کیوں نہ ہوں۔ وہ نہ تو حیرت زدہ ہوتے اور نہ ہی افسردہ ہوتے ہیں بلکہ خاموشی کے ساتھ تمام حالات میں خدا کی مرضی کو جانچتے ہیں اور چونکہ انہیں خدا کی محبت کا یقین ہوتا ہے اس لئے وہ مطمئن رہتے ہیں اور ہر طرح کی صورت حال میں اچھے کاموں کا فیصلہ کرتے ہیں۔

اگر ہمارے اندر اپنی صورت حال پر قابو پانے میں خود اعتماد ی ہو اور تربیت پذیری کے ساتھ بھلائی کے پیچھے چلیں تو پاک روح ہمیشہ ہماری راہنمائی کرے گا۔ اس طرح ہم جان سکیں گے کہ آیا اِس وقت جانا خدا کی مرضی کے مطابق ہے یا ہمیں کچھ دیر کے لئے رک جانا چاہئے اور کچھ وقت ٹھہر کر دوبارہ آغاز کرنا چاہئے۔

3۔ تربیت پذیری نہ صرف خدا کے کلام کی پیروی کرتی ہے بلکہ توقع سے بڑھ کر کام کرتی ہے

مثال کے طور پر، فرض کریں کہ والدین گھر سے باہر جاتے وقت اپنے بیٹے سے کہیں کہ، "اپنے چھوٹے بھائی کا خیال رکھنا اور سکول کا کام بھی کر لینا!" سکول کا کام کر لینے کے بعد وہ کھیل بھی سکتا تھا۔ تاہم، جب والدین گھر آئے اور دیکھا کہ اُن کے بیٹے نے نہ صرف گھر کا کام کر لیا ہے بلکہ گھر میں صفائی بھی کر دی ہے۔ تو اُس نے اپنے والدین کے ارادہ کو سمجھنے کی کوشش کی تھی اور اُس سے بھی بڑھ کر کام کیا تھا جتنے کام کرنا اُسے فرض تھا۔ وہ کتنا پیارا ہے، اور اُس کے والدین اس پر کتنا فخر کریں گے!

اسی طرح سے، وہ لوگ جن میں تربیت پذیری ہوتی ہے وہ خدا کے کلام پر عمل کرتے ہیں اس وجہ سے کہ وہ خدا سے پیار کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ وہ پاک روح کے وسیلہ سے جانچ سکتے ہیں کہ کون سا کام بہتر ہو گا۔ جب خدا اُن کو کسی کام کا حکم دیتا ہے تو وہ اپنے دلوں میں خدا کے فہم کی وجہ سے دو یا تین کام کرتے ہیں، یا اس سے بھی زیادہ۔ جب خدا باپ ایسے فرزندوں کو دیکھتا ہے تو یہ کہہ کر بہت خوش ہو گا کہ، "وہ میری نگاہ میں راست ہیں۔"

مسیحی زندگی میں بعض اوقات ہمیں دو باتوں کے درمیان کسی ایک کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ اگر ایک بات راستی کی ہے اور دوسری ناراستی کی ہے تو بلا شبہ ہمیں سچائی کا فیصلہ کرنا ہو گا۔ اگر سچائی میں دونوں باتیں قابلِ قبول ہوں گی تو زیادہ تر لوگ چاہیں گے کہ فائدہ پہنچانے والی بات کا فیصلہ کر لیں۔ لیکن اگر ہمارے اندر کامل تربیت پذیری ہو گی تو پھر ہم اُس بات کا فیصلہ کر سکیں گے جس سے خدا کو جلال ملتا ہو اور وہ اُس کو زیادہ پسندیدہ ہو۔

اس طرح سے اگر ہمارے اگر گہرے درجہ کی تربیت پذیری ہو گی تو ہم نہ صرف خدا کے کلام کی پیروی کریں گے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کریں گے جتنی ہم سے توقع کی جاتی ہے۔

4۔ پولس رسول نے تربیت پذیری کی حکمت میں کام کیا

ہم پولس رسول کے اعمال اور کام کاج پر غور و خوص کر کے سمجھ سکتے ہیں کہ اُس نے کس حد تک تربیت پذیری پائی تھی۔ وہ پوری طرح موسیٰ کی شریعت پر عمل کرتا تھا حالانکہ وہ خداوند کو قبول کر چکا تھا۔ خداوند سے ملاقات کے بعد اُس نے اپنا سب کچھ انجیل کی خوشخبری کے لئے وقف کر دیا۔ وہ اُن باتوں سے لطف اندوز ہونا نہ چاہا جن سے لطف اندوز ہو سکتا تھا۔

مثال کے طور پر، اُس نے ۱-کرنتھیوں ۱۳:۸ میں کہا کہ، "اس سبب سے اگر کھانا میرے بھائیوں کو ٹھوکر کھلائے تو میں کبھی ہر گز گوشت نہ کھاؤں گا تاکہ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر کا سبب نہ بنوں۔" اس میں اِس سوال کا جواب بھی تھا کہ کیا ہم "بُتوں کی قربانی کا گوشت کھا سکتے ہیں؟" بے شک، اگر آپ جانتے ہیں کہ کوئی چیز بُتوں کے لئے قربان کی گئی ہے تو بہتر ہے کہ اسے نہ کھائیں۔ لیکن آپ کو ہر وقت ایسا گوشت جگہ جگہ تقسیم ہوتا نظر نہیں آئے گا۔ پس گناہ صرف اس بات میں نہیں کہ آپ کوئی ایسی چیز کھاتے ہیں جو بُتوں کے لئے قربان کی گئی ہو (رومیوں ۱۴)۔ یہاں صرف کھانے کی بات ہو رہی ہے، کھانے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ بُت پرستی میں شریک ہو رہے ہیں۔

لیکن جو کمزور ایمان والے لوگ ہیں اگر وہ بُتوں کے لئے قربان کی جانے والی کوئی چیز کھائیں تو پریشانی محسوس کریں گے۔ اس کے علاوہ جب وہ کسی ایسے شخص کو دیکھیں گے جس میں ایسی چیزیں کھانے والا ایمان موجود ہو تو شاید وہ سوچیں کہ وہ شخص بُت پرستی میں شامل ہو رہا ہے۔ یا، شاید وہ بھی یہ سوچ کر کھانا شروع کر دیں کہ ایسی چیزیں جائز ہیں، کیونکہ ایمان رکھنے والا شخص بھی تو کھا رہا ہے۔ اگر وہ اس کو محض کھانا سمجھ کر کھائیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر کھانے کے دوران ان کا ضمیر ملامت کرے تو یہ اچھی بات نہیں ہے کہ وہ یہ سوچیں کہ اِسے بُتوں کے لئے قربان کیا گیا تھا۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو فلاں فلاں کام نہیں کرنا چاہئے اور پھر بھی وہ کام کر لیں تو اِس سے شیطان کو موقع ملتا ہے کہ آپ کے خلاف الزام لگا سکے (رومیوں ۱۴:۲۳)۔

پولس رسول کے معاملے میں، ایمان رکھتے ہوئے وہ بُتوں کی قربانی کھا سکتا تھا لیکن اُس نے نہ کھانے کا فیصلہ کیا، اس ڈر سے کہ کسی کو اُس کے کھانے سے ٹھوکر نہ لگے۔ اُس نے یہ فیصلہ کیا کہ ہمیشہ تک کبھی گوشت نہیں کھائے گا تا نہ ہو کہ اس کے اِس عمل سے کسی دوسری جان کو ٹھوکر لگے۔ خدا پولس کے اس کام سے خوش ہوا اور اُسے بہت زیادہ قوت بخشی، ایسی کہ کسی اور رسول نے نہ پائی ہو۔ خدا نے اُسے واضح مکاشفہ اور حکمت بھی بخشی اور اُس نے شادی، طلاق، خاندانی مسائل، اور کام کاروبار، پاک روح کی نعمتوں، اور پاک شراکت کے بارے میں ایمانداروں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

جب ہم تربیت پذیری کی حکمت پاتے ہیں تب ہی خدا کو پسند آنے والے، اُس کی مرضی کو ٹھیک طرح جانچنے والے، کاموں کا فیصلہ کر سکتے ہیں، لوگوں کے دلوں میں بھلائی اور خوبصورت کلام سے ایمان کا بیج بو سکتے ہیں اور سچائی کے ساتھ اُن کے مسائل حل کر سکتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ پوری بھلائی کے ساتھ، نیکی اور سچائی کے ساتھ تربیت پذیری کی حکمت پائیں اور خوبصورت اعمال کے ساتھ خدا کو خوش کریں، ایسے ہونٹوں کے ساتھ جس میں سے "تازہ پانی" جاری ہوتا ہے۔

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر 3-235 گُروڈونگ 3، گرُو۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org

ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّه الثالوث: اللّه الآب القدوس, اللّه الإبن القدوس, اللّه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔ (اعمال 25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں"۔ (اعمال 12:4)

آپ کا ایمان، ایمان کی چٹان سے کتنا قریب ہے؟

آئیں اُن نو بُری عادتوں کے ذریعہ اور متعدد دیگر عملی سرگرمیوں کے ذریعہ اپنے ایمان کو جانچیں جن سے ہمیں جان چھڑانے کر ایمان کی چٹان پر کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔

نو عادتیں جنھیں ایمان کی چٹان پر کھڑا ہونے کے لئے دور کرنے کی ضرورت ھے

غصہ

کیا آپ اب تک اپنے غصے کو دبانے کی کوشش کرتے اور آپے سے باہر ہو جاتے ہیں؟

کمزور احساسات

کیا آپ کو بُرا محسوس ہوتا ہے جب آپ پر الزام لگایا جائے یا کسی بات میں آپ کو تنبیہ کی جائے ؟اگر آپ کے ساتھ توقع کے مطابق سلوک نہ کیا جائے، آپ کی کاوشوں کو سراہا نہ جائے ، دوسرے آپ کو تسلیم نہ کریں یا کوئی آپ کو غلط سمجھے یا نقصان پہنچائے،کیا اِن باتوں سے آپ منفی اثر لیتے ہیں؟ کیا ایسی صورت حال آپ کو احساس کمتری کا شکار بنا دیتی ہے؟ اگر آپ حوصلہ ہار جائیں اور آپ میں دعا کرنے کی قوت نہ رہے یا فرائض کو انجام نہ دے پائیں ، تو اس سے ظاہر ہوگا کہ آپ کے اندر اب تک کمزور احساسات پائے جاتے ہیں۔

نفرت، حسد، عداوت

جب دوسروں سے پیار کیا جائے ، انہیں تسلیم کیا جائے ، آپ سے زیادہ تعریف کی جائے تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اگر آپ سچائی سے لطف اندوز ہوتے ہیں تو آپ قلبِ روح کے قریب ہیں۔ اگر نہیں تو آپ اس سے بہت دور ہیں۔ لیکن آپ محض اپنے احساسات کو جانچ کر اندازہ کرسکتے ہیں کہ آپ قلبِ روح سے کتنے قریب ہیں۔

جھوٹا اور فریبی دل

اگر آپ دوسروں کو دھوکا دیں یا اپنے مفاد کے لئے جھوٹ بولیں ، اگر آپ جھوٹی خبریں گھڑیں ، اپنے کاموں کو بڑھا چڑھا کر بیان کریں تا کہ خود نمائی کرکے اپنی تعریف کروا سکیں یا اُن باتوں کو چھپائیں اور بیان نہ کریں جوآپ کے حق میں نہیں جاتیں تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا دل جھوٹا اور فریب دینے والا ہے ۔اگر کوئی شخص فوری فائدہ اٹھانے کے لئے جھوٹ بولے اور دوسروں کو فریب دے تو ایسے شخص کو سوچنا چاہئے کہ وہ خدا کو بھی فریب دے سکتا ہے۔

عدالت کرنا

اکثر لوگ اپنے معیار کے ساتھ دوسروں کی ظاہری حالت پر اُن کی عدالت کرتے ہیں ۔ تاہم ہمیں لوگوں کی جلد بازی میں عدالت نہیں کرنی چاہئے کیونکہ ہر شخص کا مختلف باطنی دل ہوتا ہے اور اُن کے اعمال کا مختلف انداز اور مقصد ہوتا ہے۔صرف خدا ہی ہمارے باطنی دلوں کو جانچتا اور جانتا ہے۔

ڈانواڈول دل

آپ کو نظر رکھنی چاہئے کہ کیا آپ اکثر فیصلے اور ارادے بدل لیتے ہیں ، یا دیکھنا چاہئے کہ بڑی آسانی سے دوسروں کے ساتھ اپنے وعدے توڑ دیتے ہیں ، حتیٰ کہ خدا کے ساتھ کئے وعدے بھی توڑتے ہیں۔

حرامکاری

حرامکاری کے اعمال کا ذکر نہ کرنے کے لئے آپ کو یہ چاہئے کہ اپنے دلوں سے شہوت اور شہوت کے خیالات کو پوری طرح دور کر لیں۔
آپ کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ شہوت پرستی والا ذہن ابلیس کی آزمائشوں کی آماجگاہ ہےہے اور شیطان اسے آسانی سے لوگوں کو موت کی طرف لے جانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

لالچ، خودغرضی کے ارادے، زردوستی

دل میں لالچ اور زر دوستی کی وجہ سے آپ دوسروں کے مال اسباب، شہرت، اختیار، اور ظاہری حالت سے حسد کرتے ہیں ۔ خود غرضی کے ارادوں کا اشارہ ایسے دل کی طرف ہے جو اپنا مفاد چاہتے ہیں اور اپنی خواہشوں اور دل کے ارادوں کے پیچھے چلتے ہیں۔ یہ مختلف جرائم کی طرف راہنمائی کرتا ہے ۔ایسی باتوں کا عموماً دولت سے تعلق ہوتا ہے۔پیسہ اگر ایسے دل سے حاصل کیا جائے تو آپ کو اور دولت اکٹھی کرنے پر مائل کرے گا اوردنیا کی چیزیں کی طرف راغب کرے گا۔ یہ آپ کو خد ا سے دور کر دے گا(یعقوب ۱۵:۱)۔

دغابازی

دغا بازی کا تعلق بھی دو دلی، مکر اپنا مفاد چاہنے ، جھوٹے دل اور گھمنڈ سے ہے۔

وہ اب تک ایمان کی چٹان پر کھڑے کیوں نہیں ہوئے؟

معاملہ ۱ :ایسا شخص جس میں روحانی باتوں کا اشتیاق کم ہو؟

وہ پورے اعتماد سے یہ خیال کرتا ہے کہ "کسی روز میں بھی بدل ہی جائوں گا" لیکن کافی وقت گزرنے کے بعد بھی وہ نہیں بدلتا۔اُسے روح کے لئے گہرے دل سے اشتیاق رکھنے اور شہر نئے یروشلیم میں داخل ہونے کے لئے بدلنے اورجوش و جذبہ رکھنے کی ضرورت ہے، اور یہ تسلیم کرنے کی کہ چرواہے کی پیروی روح میں داخل ہونے کی نہایت مناسب راہ ہے۔

معاملہ ۲ :لالچ کی وجہ سے جسمانی سوچ رکھنے والا شخص

لالچ جسمانی سوچوں کو بڑھاتا ہے، یہ کسی بھی شخص کو مفاد پرستی پر مائل کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اسی طرح سے اگر ہمارے اندر بری عادتیں قائم رہیں تو وہ ہمارے لئے جسمانی سوچ کا سبب بنتی ہیں۔ شاید ہم اس طرح سوچیں کہ یہ جسمانی سوچ نہیں ہے اور اِس طرح سے کہیں کہ ,"یہ تو کوئی بات نہیں ہے، یہ ٹھیک ہی ہے ، یا میں تو یہ کام خدا کی بادشاہی کے لئے کرتا ہوں۔"

معاملہ ۳ :دل اور ھونٹوں کی بے چینی والا شخص

لجب وہ کسی کو مختلف انداز سے کام کرتے دیکھے اور بھلائی کے ساتھ سمجھنے کی کوشش نہ کرے تو وہ دوسروں کے ٹھوس نظریات کو نہیں دیکھتے بلکہ اُس کے خلاف صرف بے چینی کے احساسات رکھتے ہیں۔جن لوگوں کے دل میں ابتری ہو وہ اس کا اظہار عموماً الزام تراشی یا اپنے حالات کو ذمہ دار ٹھہرانے کی عادت سے کرتے ہیں۔ بے چینی کی سوچ جسمانی عادتوں سے صادر ہوتی ہے جن میں کسی کی شخصی راستبازی، اور اندازِ عمل شامل ہیں۔

معاملہ ۴ :کوئی شخص جو غلطی سے گھمنڈی سوچ رکھتا ھے

ایسا شخص خدا کے کلام کو کبھی بھی خود اپنے لئے استعمال نہیں کرسکتاکیونکہ غلط انداز سے اس طرح گھمنڈ کے ساتھ سوچتا ہے کہ "میں تو بہت نیک ہوں، میں خدا سے اور چرواہے سے محبت رکھتا ہوں۔" عین ممکن ہے کہ ایسا شخص اپنی نیکیوں کے گھیرے میں رہتا ہے ۔ گھمنڈ اُسے اپنے آپ کو دیکھنے اور دوسروں کی جانب سے تنبیہ کو قبول اور تسلیم کرنے سے محروم رکھتا ہے۔

معاملہ: خودی کا مضبوط طرزِ عمل رکھنے والا شخص

خودی کا مضبوط طرزِ عمل رکھنے والا شخص دوسروں کے احساسات کو مجروح کرتا ہے اوراکٹھے کام کرنے والوں کے ساتھ اپنے خودی کے طرزِ عمل کی وجہ سے صلح توڑ لیتا ہے ۔تاہم، وہ سمجھتا ہے کہ وفاداری کے ساتھ اور رضاکارانہ کام کر رہا ہے ۔شاید وہ اس طرح کہے کہ وہ خداسے ، خداوند سے اور چرواہے سے پیار کرتا ہے لیکن اُس کا پیار اکثر و بیشتر جسمانی ہوتا ہے نہ کہ روحانی پیار۔جسمانی پیار اور محبت بدلے میں محبت اور پیار چاہتا ہے اور اِس سے منفی احساسات جنم لیتے ہیں۔

"بُتوں کو پھینک دینے کے بعد مجھے شفا مل گئی اور میں صحت مند ہو گئی!"

سسٹر میاکو شِموڈائرا،
عمر ۷۶ برس، لِڈا مانمن چرچ جاپان

میں لِڈا مانمن چرچ میں عبادت کے لئے جاتی تھی جس کی قیادت ہماری ہی ایک ساتھی کے ہاتھ میں تھی، لیکن میں نے باقاعدہ نام درج نہیں کروایا تھا۔تاہم، چرچ اراکین جب بھی میرے گھر آتے تو میرا دل رفتہ رفتہ کھلتا گیا۔جنوری ۲۰۱۳ میں پاسٹر یونک ینگ ریُو میرے پاس آئی اور یسوع مسیح، آسمان اور جہنم کے بارے میں گفتگو کی۔مجھے اُس کے پیغام سے بہت ایمان ملا اور چرچ جانے کی تمنا بڑھی ۔اُس وقت سے میں ہر ہفتے چرچ جاتی ہوں۔

ایک دن ہم پاسٹر سیئونگکل ریُو کے ساتھ خاندانی عبادت میں شریک تھے۔اُن کے وسیلہ سے میں نے بُت پرستی کے بارے میں تفصیل سے سیکھا۔ جاپان میں خاندانی مقبرے یا کامیدانا (گھروں میں بنائے ہوئے چھوٹے چھوٹے مندر) عام ہیں۔ کئی گھروں میں ایسے مندر سجائے جاتے ہیں یا اُن میں ایسے بُت ہوتے ہیں جن سے خدا کو نفرت ہے ۔چونکہ میں ایسے ملک میں پلی بڑھی تھی اس لئے میرے لئے بُت پرستی فطری سی بات تھی ۔مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ خدا کی نظر میں کتنا بڑا گناہ ہے ۔یہ سیکھنے کے فوری بعد کہ خدا ان سے نفرت کرتا ہے، میں نے وہ سب بُت پھینک دیئے جن میں بزرگوں کے مقبروں کی یادگاریں جس پر سونے سے بنا ہوا اژدھا تھا اور جاپان میں خوش قسمتی کی علامت "مانیکی نیکو" اور دیگر چیزیں بھی پھینک دیں۔

اس کے بعد خدا نے مجھے روحانی اور بدنی برکات سے نوازنا شروع کیا۔سب سے بڑھ کر یہ کہ میں روح اور سچائی سے خدا کی پرستش کرنے کے لائق ہوئی اور خدا کے فضل سے ہر روز دعا کرنے لگی ۔ڈاکٹر جے راک کی کتاب، "صلیب کا پیغام" پڑھنے سے مجھے نجات کا یقین ہو گیا۔ میں نے جانا کہ دل کا مختون ہونا کتنا اہم ہے ۔جب سے میں نے اپنی کمائی کی دہ یکی دینا شروع کی ہے تب سے میرے کھیت میں اچھی فصل ہونے لگی۔ زید برآں، میں نے اپنی بیماری سے شفا پائی اور صحت مند ہو گئی ۔پاسٹر سیونگکل ریُو سے اُس رومال کے ذریعہ دعا کروانے کے بعد جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی ہے، مجھے اپنے ہائی بلڈ پریشر سے اور خون کی کمی کے مسئلہ سے شفا مل گئی جس نے مجھے کئی سال سے پریشان کیا ہوا تھا۔موآن کا میٹھا پانی پینے سے مجھے معدے کی تیزابیت سے بھی شفا ملی جس سے میں دو سال سے بیمار تھی (موآن کا میٹھا پانی وہ پانی ہے جو پہلے کڑوا تھا اور ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد میٹھا ہو گیا تھا،وہ موآن مانمن کے سامنے سمندر سے آتا ہے جو جیانمن صوبہ میں واقع ہے)۔

اس کے علاوہ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں ۱۶ سال سے پائوں کے انگوٹھوں کے منجمد ہوجانے کے عارضہ میں مبتلا تھی مگر اب مجھے شفا مل گئی ہے ۔میری تمام انگلیوں میں سے ہر سال موسم سرما میں خون رسنا شروع ہو جاتا تھا اور میں اِس وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر تھی ۔مجھے پیروں پر پٹی باندھ کر رکھنی پڑتی تھی اس لئے میں مردانہ جوتے اور جرابیں پہن کر رکھتی تھی۔

میرے حالیہ معائنہ میں ظاہر ہوا تھا آنکھ کے آپریشن کی وجہ سے کہ میری دائیں آنکھ کی بینائی 0.6 تک گر گئی ہے اور اب بحال ہو کر 1.5 وہ گئی ہے ۔اس کی یہ وجہ ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں میں ڈراپس ڈالنے کی بجائے ایمان کے ساتھ موآن کا پانی چھڑکا تھا ۔میں خدا کا شکر کرتی اور سارا جلال دیتی ہوں جس نے مجھے سکھایا کہ وہ بُتوں سے کتنی نفرت کرتا ہے اور اُس نے مجھے اچھی صحت کی برکت اِس ضعیفی کی عمر میں بخشی۔

"میرے بیٹے کو انگوٹھی کی ٹوٹی ھڈی سے اور زخموں سے شفا مل گئی"

ڈیکنس ایونجُنگ ہام،
عمر ۳۵ سال، ۳-۳۲ پیرش جنوبی کوریا

۱۹ مئی ۲۰۱۴ء کو میرا بیٹا سیونگکیول گھر آیا تو اس کا دایاں ہاتھ سوُجا ہوا تھا۔میں سمجھی کہ اُسے کوئی معمولی چوٹ لگی ہے کیونکہ وہ اپنی انگلیاں ہِلا سکتا تھا، اس لئے میں نے خود کار جوابی نظام کی مدد سے ڈاکٹر جے راک لی کی ریکارڈ کردہ دعا کروائی۔

وقت گزرنے کے ساتھ اُس کا درد غائب ہو گیا اور سوزش بھی کم ہوئی گئی ۔پس میں نے اِس بات کو زیادہ اہمیت نہ دی اور بیٹے کو بھی پریشانی نہ ہوئی کیونکہ وہ الٹے ہاتھ سے ہر کام کرنے کا عادی تھا۔

لیکن میرے شوہر ڈیکن مِن وُو کوجو کہ فزیکل تھراپسٹ ہیں انہوں نے یہ کہتے ہوئے لڑکے کا ایکسرے کروانے کا مشورہ دیا کہ اس کا انگوٹھا ٹھیک نہیں لگ رہا۔۳۱ مئی کو ہم ہڈی کے ہسپتال گئے ۔ڈاکٹر نے کہا کہ انگوٹھے کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے اور نشوونما والی پلیٹ خراب ہو گئی ہے۔ انہوں نے اس کے انگوٹھے پر ایک سانچہ لگا دیا اور ہمیں کسی بڑے ہسپتال جانے کا مشورہ دیا۔

دعاسے پہلے: انگوٹھے کی مرکزی ہڈی اور نشوونما والی پلیٹ ٹوٹی ہوئی ہے

دعا کے بعد: انگوٹھے کی مرکزی ہڈی اور نشوونما والی پلیٹ اپنی ٹھیک جگہ پر ہے

۳ جون کو ہم ریڑھ کی ہڈی اور جوڑوں کے خاص ہسپتال میں گئے۔ ایکسرے نے ظاہر کیا کہ اُس کے انگوٹھے کی مرکزی ہڈی اور نشوونما والی پلیٹ ٹوٹی ہوئی ہے جس کا خدشہ بھی تھا۔ڈاکٹر نے کہا کہ انگوٹھے کی پہلی اور دوسری سطح تک کی چوٹ تو عمومی بات ہے مگر میں نے پہلی بار ایسا بچہ دیکھا ہے جس کے انگوٹھے کی مرکزی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے، اس سے پہلے میں نے ایک جوان شخص کا یہی مسئلہ دیکھا تھا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اس لڑکے کے ٹوٹے ہوئے انگوٹھے میں ایک سوئی ڈالنی پڑے گی اس لئے اُن نے مشورہ دیا کہ ہم یونیورسٹی ہسپتال چلے جائیں اور اُس نے ایک رقعہ بھی ساتھ دیا۔پاسٹر میونگ لی ، میرے نہایت بزرگ پیرش پاسٹر نے ہمیں بتایا کہ اچھا ہوگا اگر ہم لوگ اپنے ماضی کی مسیحی زندگی کو جانچیں ۔جیسا انہوں نے کہا تھا، ہم نے روزہ رکھا اور توبہ کر کے خدا کی محبت کو محسوس کیا۔ میں نے اس بات کے لئے بھی توبہ کی کہ میں بطور سیل لیڈر اپنی ذمہ داریاں ٹھیک طرح نہ نبھا سکی ، میرے شوہر نے توبہ کی کہ اُس نے سیونگکیول کو سچائی سے پروان نہیں چڑھایا تھا، اور سیونگکیول نے توبہ کی کہ وہ روح اور سچائی سے پرستش نہیں کرتا تھا اور اپنے دوستوں سے لڑائی جھگڑا کرتا تھا۔

۵ جون کو میرے بیٹے نے خود کار جوابی نظام کے ذریعہ ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور بچوں کی ہڈیوں کے لئے مخصوص یونیورسٹی ہسپتال میں گیا۔ چونکہ میں جانتی تھی کہ خدا ہمیں ہمیشہ اچھی چیزیں دینا چاہتا ہے، میں نے اپنے دل میں اطمینان محسوس کیا اور پھر مجھے اپنے بیٹے کی شفا کا یقین ہو گیا۔جیسا کہ میرا ایمان تھا ، اُس کے ایکسرے میں ظاہر ہوا کہ ٹوٹے ہوئے حصے اپنی جگہ اچھی طرح جڑ گئے تھے اور اُس کے انگوٹھے کی نشوونما والی پلیٹ میں بھی کسی طرح کی کوئی خرابی نظر نہیں آئی تھی۔ یہ نہایت عجیب بات ہے کہ اُسے بالکل ٹھیک ہونے میں صرف دو دن لگے تھے، ہالیلویاہ۔

اگلے روز، جمعہ کی شب بھر کی عبادت سے پہلے میرے بیٹے نے شخصی طور پر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ پھر، وہ اپنا انگوٹھا آسانی سے ہلانے جُلانے لگا ایسے جیسے وہ کبھی زخمی ہی نہ ہوا ہو۔اِس واقعہ نے میرے خاندان کو موقع دیا کہ خدا کی محبت کا تجربہ پاسکیں اور ایمان کو بڑھا سکیں۔ہم سارا جلال خدا کو دیتے اور شکر کرتے ہیں۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف: 82-2-824-7107
فاكس: 82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف: 82-2-818-7039
فاكس: 82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف: 82-2-8187334
فاكس: 82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف: 82-70-8240-2057
فاكس: 82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com